78210- نشہ آور اشیاء کے تاجروں کی وکالت کر کے حاصل ہونے والے مال کا حکم

سوال

ہمارے پاس دو افراد ایسے ہیں جن کے قبضہ سے نشہ آور اشیاء اور حشیش برآمد ہوئی ہے، ایک وکیل نے ان کا دفاع کرتے ہوئے انہیں بری کروا کر رہا کروایا ہے، حالانکہ ان کا جرم سورج کی طرح واضح تھا اور ان کے متعلق یہ الزام قطعی طور پر ثابت ہوچکا تھا، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس وکیل نے انہیں چھڑانے کے لیے جو رقم حاصل کی ہے اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (
9496) کے جواب میں وکالت کا پیشہ
اختیار کرنے کے متعلق فتوی بیان ہوچکا ہے، اور وہاں ہم یہ بیان کر چکے ہیں کہ شر
اور برائی کا دفاع اور برے لوگوں کی حمایت کرنا حرام ہے، اور یہ گناہ و برائی اور
ظلم و زیادتی میں تعاون شمار ہوتی ہے.

اور پھر اللہ تعالی نے تو ایسا تعاون
حرام قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے :

{. اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں
ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہا کرو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں
ایک دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو اور اللہ سے ڈر جاؤ
یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے }.المآئدۃ (2).

اس بنا پر شر پسند تاجر جو حرام کردہ
نشہ آور اشیاء کی تجارت کر کے زمین میں فساد پھیلانے والوں کا مقدمہ لڑنے والے وکیل
کو اپنے اس فعل پر اللہ تعالی کے سامنے توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور جتنی جلدی
ہو سکے اسے چاہیے کہ وہ ان شریر افراد کو وعظ و نصیحت کرے، نہ کہ وہ انہیں وہ سزا
سے بچانے کی کوشش کرے.

اور اسے چاہیے کہ اگر وقت ہے تو وہ
عدالت کے سامنے اس گنہگار درخواست سے رجوع کر لے، اور اگر ان کے خلاف فیصلہ ہوچکا
ہے تو وہ ان کے ساتھ نہ چلے.

اوراس مقدمہ کی وکالت کرکے جو رقم
اس نے حاصل کی ہے وہ حرام ہے؛ کیونکہ اس نے یہ ایک حرام کام سرانجام دے کر حاصل کی
ہے، اس لیے اسے توبہ واستغفار کرنے کے ساتھ ساتھ ایسا فعل نہ کرنے کا عزم بھی کرنا
چاہیے، اور جتنی جلدی ہوسکے وہ اس مال سے چھٹکارا حاصل کرلے اوراسے کسی نیکی
وبھلائی کے کاموں میں صرف کردے.

اسے یہ جان لینا چاہیے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"گناہ سے توبہ کرنے والا شخص بالکل
اسی طرح ہے جس کا کوئی گناہ ہی نہ ہو"

اوراسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ
ایسا کرنے سے اس کا حلال مال پاک ہوجائیگا؛ کیونکہ حرام مال کا اس کے پاس رہنا اس
کی ملکیت میں حلال مال کی ہلاکت کا باعث بن سکتا ہے، اوراس کے لیے یہ مال ان
تاجروں کو واپس کرنا بھی جائز نہیں.

ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ
تعالی اسے اس کا نعم البدل عطا فرمائے.

واللہ اعلم.